طلحہ نام رکھنے کا حکم

مجیب: مولانا محمد فرحان افضل عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-2905

تاریخ اجراء: 18 محرم الحرام 1446ھ / 25 جولائی 2024ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

طلحہ نام رکھنا کیسا ہے اور اس کا معنیٰ کیا ہے؟

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَ الصَّوَابِ

طلحہ کا معنی ہے: "ببول کا درخت، کیلا، شگوفہ، کھانے سے خالی پیٹ وغیرہ۔" یہ ایک جلیل القدر صحابی رضی اللہ تعالی عنہ کا نام ہے، جو عشرہ مبشرہ، یعنی ان دس صحابہ رضی اللہ عنہم میں شامل ہیں جنہیں اللہ تعالی کے نبی صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم نے دنیا ہی میں ایک حدیث پاک میں جنت کی بشارت دی ہے۔ اور حدیثِ پاک میں اچھوں کے نام پر نام رکھنے کی ترغیب دی گئی ہے، لہذا یہ نام رکھنا بلاشبہ جائز و مستحب ہے۔ البتہ! بہتر یہ ہے کہ اولاً بیٹے کا نام صرف "محمد" رکھیں، کیونکہ حدیث پاک میں "محمد" نام رکھنے کی فضیلت اور ترغیب ارشاد فرمائی گئی ہے اور ظاہر یہ ہے کہ یہ فضیلت تنہا نام محمد رکھنے کی ہے، پھر پکارنے کے لیے طلحہ نام رکھ لیجئے۔

یاد رہے کہ جب کسی نام کے بارے میں ثابت ہو جائے کہ یہ کسی صحابی کا نام ہے، تو برکات حاصل ہونے کے لئے فقط اتنی بات ہی کافی ہے، ایسی صورت میں معنی کی طرف جانے کی حاجت نہیں ہوتی۔

القاموس الوحید میں ہے "الطلح: (1) ببول کا درخت، کیکر کا درخت (2) کیلا (3) شگوفہ (4) حوض وغیرہ میں بچا ہوا گدلا پانی (5) کھانے سے خالی پیٹ (6) تھکا ماندہ۔ واحد: طلحۃ۔ (القاموس الوحید، ص 1005، ادارہ اسلامیات، لاہور)

محمد نام رکھنے کی فضیلت:

کنز العمال میں روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: "من ولد له مولود ذكر فسماه محمدا حبالي وتبركا باسمي كان هو ومولوده في الجنة" ترجمہ: جس کے ہاں بیٹا پیدا ہو اور وہ میری محبت

اور میرے نام سے برکت حاصل کرنے کے لئے اس کا نام محمد رکھے تو وہ اور اس کا بیٹا دونوں جنت میں جائیں گے۔(کنز العمال،ج16،ص422،مؤسسۃ الرسالۃ،بیروت)

ردالمحتار میں مذکورہ حدیث کے تحت ہے"قال السیوطي: ھذا أمثل حدیث ورد في ھذا الباب وإسنادہ حسن "ترجمہ:علامہ جلال الدین سیوطی علیہ الرحمۃ نے فرمایا: جتنی بھی احادیث اس باب میں وارد ہوئیں،یہ حدیث ان سب میں بہتر ہے اور اس کی سند حسن ہے۔(ردالمحتار علی الدرالمختار،کتاب الحظر والاباحۃ،ج6،ص417،دارالفکر،بیروت)

الفردوس بماثور الخطاب میں ہے:"تسموا بخیارکم " ترجمہ:اچھوں کے نام پر نام رکھو۔(الفردوس بماثور الخطاب، جلد2،صفحہ58،حدیث2329،دارالکتب العلمیۃ،بیروت)

نوٹ:ناموں کے بارے میں تفصیلی معلومات اور بچوں اور بچیوں کے اسلامی نام حاصل کرنے کے لیے مکتبۃ المدینہ کی جاری کردہ کتاب"نام رکھنے کے احکام"کا مطالعہ کیجئے۔نیچے دیئے گئے لنک سے آپ اس کتاب کو ڈاؤن لوڈ کرسکتے ہیں۔

https://www.dawateislami.net/bookslibrary/ur/naam-rakhnay-kay-ahkam

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم